ماڈیول ۷

حدیث نمبر3

اسلام کے پانچ ارکان

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "اسلام پانچ چیزوں پر مبنی ہے: شہادت، نماز، زکاۃ، روزہ، اور حج۔"

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا مختصر تعارف

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے ہیں اور ان کی کنیت ابو عبدالرحمن ہے۔ آپ نبی کریم ﷺ کے قریبی صحابی تھے اور علم و فقہ کے معاملات میں مشہور ہیں۔

شہادت

یہ حدیث بخاری اور مسلم کی ہے جو اسلام کے مبادیات کا اظہار کرتی ہے۔ شہادت کا مطلب ہے گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ یہ کلمہ اسلام میں داخل ہونے کی بنیادی شرط ہے، اور اس کا اقرار زبان سے اور تصدیق دل سے ضروری ہے۔ منافق جو زبان سے کلمہ پڑھیں لیکن دل میں یقین نہ رکھیں، ان کے اعمال کا کوئی فائدہ نہیں۔

نماز

نماز اسلام کا دوسرا رکن ہے جو فرض عبادت ہے۔ یہ تمام انبیاء کے دین میں موجود تھی، مگر طریقے مختلف تھے۔ نماز چھوڑنے کا نتیجہ کفر ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جو نماز پابندی سے پڑھتا ہے، اس کا اللہ پر حق ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے۔

زکاۃ

زکاۃ اسلام کا تیسرا رکن ہے جو پاکی اور برکت کا ذریعہ ہے۔ زکاۃ انسان کے مال کو پاک اور برکت سے بھرپور کرتی ہے۔ جو زکاۃ نہیں دیتے ان کا مال قیامت کے دن زہریلے سانپ کی شکل میں بدل دیا جائے گا جو انہیں ڈسے گا۔

حج

حج وہ رکن ہے جو مال اور صحت کی استطاعت رکھنے والے مسلمان پر ایک مرتبہ فرض ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جسے حج کا ارادہ ہو، وہ جلدی کرے کیونکہ مستقبل کا پتہ نہیں۔

روزہ

رمضان کے روزے مسلمانوں پر فرض ہیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جو بغیر کسی عذر کے روزہ توڑ دیتا ہے، اس کی سزا قیامت کے دن سخت ہوگی۔

حدیث نمبر 4

انسانی تخلیق کے مراحل

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"بے شک تم میں سے کوئی ایک اپنی ماں کے پیٹ میں چالیس (40) دن تک نطفہ کی شکل میں ہوتا ہے۔ پھر چالیس (40) دن کے لیے علقہ (جما ہوا خون) بن جاتا ہے، پھر چالیس (40) دن تک مضغہ (گوشت کا ٹکڑا) بن جاتا ہے۔ پھر اللہ ایک فرشتہ بھیجتا ہے، جو اس میں روح پھونکتا ہے اور اس کو چار باتیں لکھنے کا حکم دیا جاتا ہے:

1. اس کا رزق،
2. اس کی عمر،
3. اس کے اعمال،

4. اور یہ کہ وہ جنتی ہوگا یا جہنمی۔"

پھر نبی ﷺ نے فرمایا:

"اللہ کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں، تم میں سے کوئی ایک جنتی کے اعمال کرتا رہتا ہے، یہاں تک کہ اس کے اور جنت کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے، لیکن اس پر جو لکھا ہوتا ہے، وہ سبقت لے جاتا ہے اور وہ جہنمی کے اعمال کرنے لگتا ہے اور جہنم میں چلا جاتا ہے۔ اور تم میں سے کوئی ایک جہنمی کے اعمال کرتا رہتا ہے، یہاں تک کہ اس کے اور جہنم کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے، لیکن اس پر جو لکھا ہوتا ہے، وہ سبقت لے جاتا ہے اور وہ جنتی کے اعمال کرنے لگتا ہے اور جنت میں چلا جاتا ہے۔"

پہلا مرحلہ

نطفہ کے معنی قطرہ ہوتا ہے، جو ایک چھوٹی سی زندگی کا آغاز ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان کی تخلیق کا آغاز ایک بہت چھوٹے سے اصول سے ہوتا ہے۔ جب انسان کا نطفہ اور انڈا ملتے ہیں، تب سے پیدائش کا سفر شروع ہوتا ہے۔

دوسرا مرحلہ

پھر دوسرا مرحلہ علَقہ کا ہے۔ علَقہ کا مطلب ہے جما ہوا خون، جو ایک تاریخی مرحلہ ہے۔ اس وقت انسان کا جو نیا جسم ڈیولپ ہو رہا ہوتا ہے، وہ خون کی صورت میں ہوتا ہے۔ یہ مرحلہ نطفہ سے علَقہ تک بدلتا ہے اور اس وقت جسم کا اسٹرکچر ڈیولپمنٹ کی طرف بڑھتا ہے۔ اللہ کی قدرت سے یہ خون اپنی شکل میں بدل کر اپنا اصلی جسم بنالیتا ہے۔

تیسرا مرحلہ

تیسرا مرحلہ مضغہ کا ہے، جو گوشت کا ٹکڑا ہوتا ہے۔ مضغہ کا مطلب ہے، وہ مرحلہ جہاں پر انسان کا جسم خون اور لاث (flesh) سے بن کر، گوشت کا ٹکڑا بن جاتا ہے۔

چوتھا مرحلہ

یہ 120 دن کے بعد ہوتا ہے، جب اللہ اپنے حکم سے ایک فرشتہ بھیجتا ہے، جو اس انسان میں روح پھونکتا ہے۔ اس مرحلہ میں، انسان کی

تخلیق کا وقت مکمل ہوتا ہے اور اس میں جان آتی ہے۔ جب روح پھونک دی جاتی ہے، تو انسان کا جسم زندہ ہو جاتا ہے اور اپنی اصل زندگی شروع کرتا ہے۔

اس وقت فرشتہ کو اللہ کا حکم ملتا ہے کہ چار چیزیں لکھ دی جائیں:

1. **رزق** (روٹی، مال، اور ضروری چیزیں)
2. **عمر** (انسان کی زندگی کا وقت، کتنی عمر ملے گی)
3. **اعمال** (جو اعمال انسان اپنی زندگی میں کرے گا)
4. **جنتی یا جہنمی ہونے کا فیصلہ** (نصیب کا انتخاب)

یہ چار چیزیں انسان کے پیدا ہونے سے پہلے ہی لکھ دی جاتی ہیں، جو اس کے بعد اس کی زندگی میں عمل کرتی ہیں۔ انسان اپنی زندگی میں کس راستے پر چلے گا، یہ اللہ کی مرضی پر مبنی ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا مختصر تعارف

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ان محترم صحابہ میں سے ہیں جو علمِ قرآن میں ماہر اور نبی ﷺ کے خاص قریبی تھے۔ ان کی کنیت ابو عبدالرحمن ہے اور آپ کا علم و حکمت اپنی مثال رکھتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود نے نبی ﷺ سے احادیث سیکھیں اور اپنی زندگی کو ان تعلیمات کے مطابق گزارنے کی کوشش کی۔

حدیث نمبر 5

دین میں بدعات کی ممانعت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "جو بھی ہمارے دین میں کوئی نئی بات ایجاد کرتا ہے جو اس کا حصہ

نہیں، وہ مردود ہے۔" اسلام میں ہر عمل کی قبولیت کی شرط قرآن اور سنت کے مطابق ہونا ہے۔ بدعت کا مطلب ہے وہ کام جو دین کے طور پر بغیر دلیل کے کیا جائے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا مختصر تعارف

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کی بیوی اور "ام المومنین" کے لقب سے مشہور ہیں۔ آپ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بیٹی ہیں اور نبی ﷺ کی زندگی اور احوال پر سب سے زیادہ معلومات دینے والی شخصیت ہیں۔

حدیث نمبر 6

شبہات سے دور رہنا

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: " حلال اور حرام واضح ہیں، اور ان کے درمیان مشتَبِہات ہیں۔" جو شخص مشتَبِہات سے بچتا ہے، اس نے اپنا دین اور عزت بچالی۔ نبی ﷺ نے مثال دی: "جو شخص ایک بند جگہ کے قریب جانور چراتا ہے، وہ خود اس میں گرنے کا خطرہ اٹھاتا ہے۔"

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کا مختصر تعارف

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ انصار کے مشہور صحابی ہیں اور قبیلہ خزرج سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ کی کنیت ابو عبد اللہ تھی۔

حلال، حرام اور مشتَبِہات

نبی ﷺ نے بیان فرمایا کہ ہر چیز دو قسموں میں ہے: حلال اور حرام۔ حلال اور حرام چیزیں قرآن اور سنت سے واضح ہیں۔ لیکن ان کے درمیان کچھ مشتَبِہ چیزیں ہوتی ہیں جن کے شرعی حکم کا عام لوگوں کو علم نہیں ہوتا۔ ایسے لوگ جو علم میں کمزور ہیں یا سمجھ نہیں رکھتے، ان کے لیے مشتَبِہ چیزیں شک کا سبب بنتی ہیں۔ لیکن جو علماء اور محققین ہوتے ہیں، ان کے لیے یہ چیزیں بھی واضح ہوتی ہیں۔

اسلام کا اصول ہے کہ مشتَبِہ چیزیں چھوڑ دی جائیں جب تک ان کا حکم واضح نہ ہو۔ اگر کسی چیز کے حلال یا حرام ہونے کا علم نہ ہو، تو اس چیز سے دور رہنا بہترین رویہ ہے۔ علماء سے مشورہ کرنا اور شرعی حکم معلوم کرنا ضروری ہے۔ نبی ﷺ نے مثال دی کہ جس طرح ایک

چرواہا اپنے جانوروں کو بند چراگاہ کے قریب لے جاتا ہے، تو اس کے جانور اس چراگاہ میں داخل ہونے کا خطرہ رکھتے ہیں۔ اسی طرح جو شخص مشتَبِہ چیزیں اپناتا ہے، وہ اکثر حرام میں گر جاتا ہے۔

نبی ﷺ نے یہ بھی بیان فرمایا کہ انسانی دل جسم کا حاکم ہے۔ اگر دل صاف اور درست ہو، تو پورا جسم اچھی حالت میں ہوتا ہے۔ مگر اگر دل بگڑ جائے، تو پورا جسم بگڑ جاتا ہے۔ ہر گناہ انسانی دل پر اثر ڈالتا ہے اور اسے کالا اور سیاہ بنا دیتا ہے۔ گناہوں کی معافی کے لیے توبہ اور دل کی صفائی ضروری ہے۔ قیامت کے دن وہی انسان کامیاب ہوگا جو قلبِ سلیم (صاف اور پاک دل) لے کر اللہ کے حضور پیش ہوگا۔

Hadith number 3

Islam Ke Paanch Arkan

Hazrat Abdullah ibn Umar رضی اللہ عنہ se riwayat hai ke Nabi ﷺ ne farmaya, "Islam paanch cheezon par mabni hai: Shahadat, Namaz, Zakat, Roza, aur Hajj."

Hazrat Abdullah ibn Umar رضی اللہ عنہ ka Mukhtasir Taaruf

Hazrat Abdullah ibn Umar رضی اللہ عنہ Hazrat Umar ibn Khattab رضی اللہ عنہ ke sahibzade hain aur unka kuniyat Abu Abdur Rahman hai. Aap Nabi ﷺ ke qareebi sahabi the aur ilm aur fiqh ke maamlat mein mashhoor hain.

Shahadat

Ye hadees Bukhari aur Muslim ki hai jo Islam ke mabadiyat ka izhar karti hai. Shahadat ka matlab hai gawai dena ke Allah ke ilawa koi ma'bood nahi aur Muhammad ﷺ Allah ke rasool hain. Yeh kalma Islam mein dakhil hone ki buniyadi shart hai, aur iska iqrar zubaan se aur tasdeeq dil se zaruri hai. Munaafiq jo zubaan se kalma padhein magar dil mein yakeen na rakhain, unka amal kisi faida ka nahi.

Namaz

Namaz Islam ka doosra rukn hai jo farz ibadat hai. Yeh tamaam anbiya ke deen mein mojood thi, magar tareeqe mukhtalif thay. Namaz chorhne ka natija kufr hai. Nabi ﷺ ne farmaya ke jo namaz pabandi se padhta hai, uska Allah par haqq hai ke use jannat mein dakhil kare.

Zakat

Zakat Islam ka teesra rukn hai jo paaki aur barkat ka zariya hai. Zakat insaan ke maal ko paak aur barqat se bharpoor karti hai. Jo zakat nahi dete unka maal qayamat ke din zehreelay saanp ki shakal mein badal diya jayega jo unhein dasega.

Hajj

Hajj woh rukn hai jo maal aur sehat ki istitaat rakhnay walay musalman par ek martaba farz hai. Nabi ﷺ ne farmaya ke jise Hajj ka irada ho, wo jaldi kare kyunki mustaqbil ka pata nahi.

Saum

Ramadan ke rozay musalmanon par farz hain. Nabi ﷺ ne farmaya ke jo bina kisi uzr ke rozay tod deta hai, uski saza qayamat ke din sakht hogi.

Hadith Number 4

Insani Takhleeq Ke Marahil

Hazrat Abdullah ibn Mas'ud رضی اللہ عنہ se riwayat hai ke Nabi ﷺ ne farmaya:
"Be shak tum mein se koi ek apni maa ke pait mein chalis (40) din tak nutfa ke shakal mein hota hai. Phir chalis (40) din ke liye alaqa (jama hua khoon) ban jata hai, phir chalis (40) din tak mudgha (goosht ka tukda) ban jata hai. Phir Allah ek farishta bhejta hai, jo usmein rooh phoonkta hai aur usko chaar baatein likhne ka hukm diya jata hai:

1. Uska rizq,
2. Uski umr,
3. Uske aamal,
4. Aur yeh ke wo jannati hoga ya jahannami."

Phir Nabi ﷺ ne farmaya:
"Allah ki qasam jis ke siwa koi ma'bood nahi, tum mein se koi ek jannati ke aamal karta rehta hai, yahan tak ke uske aur jannat ke darmiyan ek haath ka faasla reh jata hai, lekin uspar jo likha hota hai, wo sabqat le jata hai aur wo jahannami ke aamal karne lagta hai aur jahannum mein chala jata hai. Aur tum mein se koi ek jahannami ke aamal karta rehta hai, yahan tak ke uske aur jahannum ke darmiyan ek haath ka faasla reh jata hai, lekin uspar jo likha hota hai, wo sabqat le jata hai aur wo jannati ke aamal karne lagta hai aur jannat mein chala jata hai."

Pehla marhala

Nutfa kay mani katra hota hai, jo ek chhoti si zindagi ka shuruwat hai. Iska matlab hai ke insaan ki takhleeq ka aaghaz ek bohot chhote se usool se hota hai. Jab insaan ka nutfa aur ande milte hain, tab se paidaish ka safar shuru hota hai.

Dusra Marhala

Phir dusra marhala alaqa ka hai. Alaqa ka matlab hai jama hua khoon, jo ek tareekhi marhala hai. Is waqt insaan ka jo naya jism develop ho raha hota hai, wo khoon ki soorat mein hota hai. Yeh

marhala nutfa se alaqa tak badalta hai aur iss waqt jism ka structure development ki taraf barhta hai. Allah ki qudrat se yeh khoon apne shekl mein badal kar apna asli jism bana leta hai.

Teesra Marhala

Teesra marhala mudgha ka hai, jo goosht ka tukda hota hai. Mudgha ka matlab hai, wo stage jahan par insaan ka jism khoon aur laas (flesh) se ban kar, goosht ka tukra ban jata hai.

Chohta Marhala

Yeh 120 din kay baad, Allah apne hukm se ek farishta bhejta hai, jo is insaan mein ruh phoonkta hai. Is marhala mein, insaan ke takhleeq ka waqt mukammal hota hai aur usmein jaan aati hai. Jab ruh phoonk diya jata hai, to insaan ka jism zinda ho jata hai aur apni asli zindagi shuru karta hai.

Is waqt farishta ko Allah ka hukm milta hai ke chaar cheezein likhi jaayein:

1. Rizq (Roti, maal, aur zaroori cheezain)
2. Umr (Insaan ki zindagi ka waqt, kitni umr milegi)
3. Aamal (Jo aamal insaan apni zindagi mein karega)
4. Jannati ya Jahannami hone ka faisla (Fateh or nasib ka intekhab)

Yeh chaar cheezein insaan ke paida honay se pehle hi likh di jati hain, jo uske baad uski zindagi mein amal karte hain. Insaan apni zindagi mein kis raste par chalega, yeh Allah ki marzi par mabni hai.

Hazrat Abdullah ibn Mas'ud رضی اللہ عنہ ka Mukhtasir Taaruf

Hazrat Abdullah ibn Mas'ud رضی اللہ عنہ un mohtaram sahaba mein se hain jo ilm-e-Quran mein mahir aur Nabi ﷺ ke khaas qareeb the. Unka kuniyat Abu Abdur Rahman hai aur aap ka ilm aur hikmat apni misaal rakhta hai. Hazrat Abdullah ibn Mas'ud ne Nabi ﷺ se ahadeeth seekhi aur apni zindagi ko in taleemat ke mutabiq guzarne ki koshish ki.

Hadith Number 5

Deen Mein Bid'aat Ki Mumaniat

Hazrat Aisha رضی اللہ عنہا se riwayat hai ke Nabi ﷺ ne farmaya, "Jo bhi hamare deen mein koi nayi baat ijaad karta hai jo uska hissa nahi, wo mardood hai." Islam mein har amal ki qubooliyat ki

shart Quran aur sunnat ke mutabiq hona hai. Bid'at ka matlab hai wo kaam jo deen ke taur par bina daleel ke kiya jaye.

Hazrat Aisha رضی اللہ عنہا ka Mukhtasir Taauf

Hazrat Aisha رضی اللہ عنہا Nabi ﷺ ki biwi aur “Umm-ul-Mu’mineen” ke laqab se mashhoor hain. Aap Hazrat Abu Bakr Siddiq رضی اللہ عنہ ki beti hain aur Nabi ﷺ ki zindagi aur ahwaal par sab se zyada maloomat dene wali shakhsiyat hain..

Bid'at Aur Uska Mafhoom

Bid'at ka matlab hai nayi cheez jo na Rasulullah ﷺ ne sikhayi ho aur na Quran mein uska zikar ho. Aisi cheez jo ibadat, sawaab aur deen ka hissa samajh kar bina kisi daleel ke ki jaye, usay bid'at kehte hain. Duniyaawi cheezain, jaise gaari ya motorbike, bid'at ke daira mein nahi aatein kyunke unhein sawaab ya deen ka hissa samajh kar nahi kiya jata. Lekin jo cheez ibadat aur Allah ka qurb hasil karne ke irade se bina daleel ke ki jaye, wo bid'at hai.

Islam mein bid'at hasanah (achhi) aur sayyi'ah (buri) ka tasavvur ghalat hai. Nabi ﷺ ke farman ke mutabiq, har bid'at gumraahi hai aur har gumraahi jahannum mein le jaati hai. Muslim Shareef ki hadees ke mutabiq, "Behtareen baat Quran hai aur behtareen tareeqa Rasulullah ﷺ ka hai." Nabi ﷺ ne yeh bhi farmaya ke "Sabse bura kaam woh hai jo naye tareeqe ikhtiyar kiye gaye, aur har naye kaam gumraahi hai jo jahannum mein le jaati hai."

Islam mein bid'at ka tasavvur gumraahi aur jahannum ki taraf le jaane wala hai. Har ibadat aur amal ka dalil Quran aur hadees se hona zaruri hai, warna wo amal mardood hoga.

Hadith Number 6

Shubahaat Se Door Rehna

Hazrat Nu'man ibn Bashir رضی اللہ عنہ se riwayat hai ke Nabi ﷺ ne farmaya, "Halal aur haram wazeh hain, aur inke darmiyan mushtabihat hain." Jo shakhs mushtabihat se bacha, usne apna deen aur izzat bacha li. Nabi ﷺ ne misaal di, "Jo shakhs ek band jagah ke qareeb charata hai, wo khud usmein girne ka khatra uthata hai."

Hazrat Nu'man ibn Bashir رضی اللہ عنہ ka Mukhtasir Taaruf

Hazrat Nu'man ibn Bashir رضی اللہ عنہ Ansar ke mashhoor sahabi aur Qabeela Khazraj se taluq rakhte hain. Aap ki kuniyat Abu Abdullah thi.

Halal, Haram Aur Mushtabihat

Nabi ﷺ ne bayan farmaya ke har cheez do qismo mein hai: halal aur haram. Halal aur haram cheezein Quran aur sunnat se wazeh hain. Lekin inke darmiyan kuch mushtabah cheezein hoti hain jinke shar'i hukum ka aam logon ko ilm nahi hota. Aise log jo ilm mein kamzor hain ya samajh nahi rakhte, unke liye mushtabah cheezein shak ka sabab banti hain. Lekin jo ulema aur muhaqqiq hote hain, unke liye ye cheezein bhi wazeh hoti hain.

Islam ka asool hai ke mushtabah cheezein chor di jayein jab tak inka hukum wazeh na ho. Agar kisi cheez ke halal ya haram hone ka ilm na ho, to us cheez se door rehna behtareen rawayya hai. Ulema se mashwara karna aur shar'i hukum maloom karna zaruri hai. Nabi ﷺ ne misaal di ke jis tarah ek charwah apne janwaron ko band charagah ke qareeb le jata hai, to uska rewarad us charagah mein ghusne ka khatra hota hai. Isi tarah jo shakhs mushtabah cheezein apnata hai, wo aksar haram mein gir jaata hai.

Nabi ﷺ ne ye bhi bayan farmaya ke insani dil jism ka haakim hai. Agar dil saaf aur durust ho, to poora jism achi halat mein hota hai. Magar agar dil bigar jaye, to poora jism bigar jata hai. Har gunah insani dil par asar dalta hai aur usay kala aur syaah bana deta hai. Gunahon ki maafi ke liye tawbah aur dil ki safaai zaruri hai. Qayamat ke din wahi insaan kamyab hoga jo qalb-e-saleem (saaf aur paak dil) lekar Allah ke huzoor pesh hoga.

Islam ke in arkan se maaloom hota hai ke dil insani aamaal ka markaz hai. Agar dil saaf ho, to poora jisam durust hota hai. Gunaahon ka asar dil par hota hai, aur tawbah iska ilaaj hai. Hamesha Quran aur sunnat ke ahkaam par amal aur Allah se dua karna zaruri hai.